سلسلہ نمبر: 03

بکھرے موتی

ملفوظ

حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالباری صاحب دامت برکاتہم

جاتا ہے وہ جسے سرکار بلاتے ہیں

ایک مرتبہ ایک صاحب لاہور سے تشریف لائے اور دوران گفتگو فرمانے لگے کہ حرم میں نماز باجماعت نہیں پڑھنی چاہیئے۔ ہمارے امام صاحب منع کرتے ہیں وہ پکے کافر ہیں۔ کچھ دیر بعد گفتگو کا رخ بدلہ تو فرمانے لگے ہمارے امام صاحب یہ بھی کہتے ہیں کہ وہاں وہ جاتا ہے:

''جاتا ہے وہ جسے سرکار بلاتے ہیں''

میں نے عرض کیا آپ بالکل صحیح کہتے ہیں۔ ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے اور واقعتاً یہی بات ہے اگر رسول اللہ ﷺ نہ چاہیں تو کوئی وہاں پھٹک نہیں سکتا، آپ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی جا نہیں سکتا میں نے کہا ایک بات بتلائیں کہ حضور علیہ السلام کی مرضی کے بغیر تو کوئی پھٹک نہیں سکتا، باہر سے آ نہیں سکتا لیکن حرمین کے مصلوں اور محرابوں میں کافر کھڑے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے!!!

(حاضری حرمین کے آداب ص: ۲۳)

مسائل معلوم کرنے کے لیے ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔
daruliftaidaratulfurqan@gmail.com
+92 316 3620070
www.shariatotasawwuf.com